V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۲ء | جلد ۵۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری ترمیم قانون رجسٹری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۲	۴	منظوری پنشن مستقل منشی مکھن لال صاحب ریٹائرڈ ہیڈ محرر اجلاس دیوانی	سوم ۴
(۲)	"قانون ٹیکہ چیچک ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء"		۵	منظوری اضافہ گریڈ و اضافہ خصوصی الاؤنس شامل تنخواہ مسٹر طیب الجبار خاں صاحب انجینیر واٹر ورکس و روڈ ورکس	۴
(۳)	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ مسٹر امیر احمد خاں صاحب الکٹریکل انجینیر	″			
(۴)	تقرر مسٹر محمد تقی خاں صاحب مستقل الخدمت بعہدہ پرنسپل اگریکلچرل ٹریننگ اسکول۔	۳	۶	تجویز بہ معتد آبادی موضع رام سائل بنام سام پرکاش [illegible]	۵

آرڈرز آف کونسل - رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری "قواعد زیر قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء"	۸
۲	″ "ترمیم قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء"	″
۳	″ قواعد دیوالیہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	″

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۳۰ر اپریل ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ "مسودہ ترمیم قانون رجسٹری ریاست رامپور ۱۹۳۲ء" و "مسودہ قانون ٹیکہ چیچک ریاست رامپور ۱۹۳۲ء" کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱۰ ذ نمبر ۱/۲

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

مسودات مندرجہ ذیل:-

۱- مسودہ ترمیم قانون رجسٹری ریاست رامپور ۱۹۳۲ء

۲- مسودہ قانون ٹیکہ چیچک ریاست رامپور ۱۹۳۲ء

پاس کردہ مجلس مقننہ بغرض کارروائی بتحت قاعدہ (۱۰۲) قواعد انضباط وطریق کارروائی مجلس مقننہ [illegible] اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۷ر اپریل ۱۹۳۲ء میں پیش ہوئے۔

کونسل کی رائے میں ہر دو مسودات متذکرہ بالا قابل عطائے منظوری ہیں۔ لہذا ہر دو مسودات برائے ملاحظہ وصدور حکم ذریعہ عرضداشت ہذا حضور معلیٰ میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ، دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۹ر اپریل

برائے کارروائی ضابطہ واشاعت بخدمت سکریٹری صاحب مجلس مقننہ مرسلہ ۲ر مئی ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

نوٹ:- قوانین محولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں۔

حکم

(منظوری) واقع ۱۵ر جون ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ مسٹر امیر احمد خاں الکٹریکل انجینیر کا اضافہ گریڈ ماہانہ کی از یکم مئی ۱۹۳۲ء منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ کو احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۷۸:-

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

مسٹر امیر احمد خانصاحب الکٹریکل انجینیر کو یکم مئی ۱۹۳۲ء سے پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کا استحقاق ہوگیا ہے جسکی تصدیق صیغہ فائنانس نے کردی ہے اور رقم اضافہ بجٹ میں مہیا ہوچکا اظہار بھی کیا ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی حسب تجویز ترقی پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از یکم مئی ۱۹۳۲ء منظور کئے جانے سے جلسہ منعقدہ ۹ر جون ۱۹۳۲ء میں اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی تنخواہ ملتمس ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ گریڈ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ، دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۳۲ء

حکم:- (سوری) واقع ۱۷؍جون ۱۹۴۲ء

بوجب رپورٹ۔ مسٹر محمد تقی رضا مستعار الخدمت کا تقرر بعہدۂ پرنسپل ایگریکلچرل ٹریننگ اسکول بشرائط معروضۂ مشتہرہ برائے یکسال منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

معزز رکن   میر ساند

جناب عالی

چونکہ بسلسلۂ اسکیم اجرائے ایگریکلچرل ٹریننگ اسکول بحکم اجلاس ہمایوں معدودہ ۱۰؍جولائی ۱۹۴۱ء عہدۂ پرنسپل کے لئے ایک مستعار الخدمت افسر کی خدمات برٹش گورنمنٹ سے مستعار حاصل کئے جانے کی منظوری ہو چکی ہے۔ لہذا عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے تحریر کیا ہے کہ مسٹر محمد تقی رضا نے اسکول مذکور کے عہدۂ پرنسپل کا چارج ریاست ہذا میں بتاریخ ۵؍مئی ۱۹۴۲ء بعد دوپہر لے لیا۔ اُنکی خدمت بطور مستعار ۱۰؍مئی ۱۹۴۲ء بعد دوپہر گورنمنٹ میں چارج دینے کی تاریخ سے برائے یکسال شمار ہوں گی۔ شرائط مندرجہ ذیل قابل عطائے منظوری ہیں۔

۱- ریاست میں تنخواہ۔ برٹش گورنمنٹ کی تنخواہ سے عہ فیصدی زائد ادا ہو گی۔ اور برٹش گورنمنٹ میں اضافہ ہونے پر علاوہ رقم اضافہ کے عہ فیصدی مزید رقم ریاست سے ادا ہوگی۔

۲- ریاست سے عہ ماہانہ علاوہ رقوم مذکورہ کے انہیں دلایا جائیگا۔

۳- ریاست سے انکا چندۂ پنشن ورخصت حسب قاعدہ ادا ہوگا۔

۴- ریاست جوائننگ ٹائم آمدورفت کے مصارف بوجب قواعد یو۔پی گورنمنٹ ادا ہوں گے۔

۵- بزمانۂ ملازمت ریاست مصارف سفر کی ادائیگی بوجب قواعد ریاست ہوگی۔

۶- زمانہ جوائننگ ٹائم کی تنخواہ بوجب تنخواہ برٹش گورنمنٹ ریاست سے ادا ہو گی۔

۷- منجانب ریاست ایک مکان کا انتظام بلا فیس کرایہ۔

۸- اگر مدت ڈیپوٹیشن ختم ہونے سے قبل وہ اپنے مفاد کی وجہ سے برٹش گورنمنٹ کو واپس جانا چاہینگے تو بلا تاخیر ریاست انہیں واپس جانے کی اجازت دیگی۔

۹- ریاست سے انکے زمانہ جوائننگ ٹائم کا چندہ پنشن ورخصت آمد و واپسی کا ادا کیا جائیگا۔

لہذا ترتیبخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرائط معروضہ بالا برائے یکسال شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترتیبخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵؍جون ۱۹۴۲ء

حکم:- (سوری) واقع ۱۶؍جون ۱۹۴۲ء

منظور شد عرضداشت عالیمرتبت صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بابت عطائے صدر حکم منظوری عطائے مستقل پنشن مبلغ [illegible] ماہوار منشی لکھن لال ریٹائرڈ میر محاسب اجلاس ہمایوں از یکم مئی ۱۹۴۱ء حسب تصدیق صیغۂ فائنانس بایں صراحت کہ جسقدر رقم بطور پنشن غیر مستقل ادا ہو چکی ہے وہ زر پنشن مستقل سے خزانہ میں محسوب ہوگی۔

حکم

بوجب رپورٹ منشی لکھن لال ریٹائرڈ میر محاسب اجلاس ہمایوں

کی مستقل پنشن بالعوض [illegible] روپیہ چار آنہ ماہانہ کی از یکم مئی ۱۹۳۱ء منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(مسودہ)　　واقع ۱۰ر جون ۱۹۳۲ء

تجاویز مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　　　میرسانَد

جناب عالی

بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۰ر مئی ۱۹۳۱ء جملہ عمارات اور سڑک ہائے بیرون جات کا کام بطور عارضی مسٹر عبدالجبار خاں صاحب انجینیر واٹر ورکس و روڈس کے متعلق بعطائے الاؤنس پچاس روپیہ ماہانہ از بجٹ تعمیرات ہوا تھا۔ چونکہ بدوران انتظام ان کا کام کامل طور پر قابل اطمینان ثابت ہو چکا ہے۔ لہذا ترقی خواہ نے تجویز کیا کہ انہیں یکم جون ۱۹۳۲ء سے ایکزیکٹیو انجینیر کا گریڈ دلا یا جائے۔ اختیارات عہدہ ایکزیکٹیو انجینیر سلسلۂ منظوری تخمینہ جات وغیرہ انہیں پہلے سے حاصل ہیں اسوقت انہیں دو سو روپیہ ماہانہ تنخواہ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس از بجٹ تعمیرات اور پچاس روپیہ ماہانہ موٹر الاؤنس مل رہا ہے۔ یکم مئی ۱۹۳۲ء سے انہیں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کا استحقاق حاصل ہے لہذا تجویز ہے کہ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس شامل تنخواہ کیا جائے۔ دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ یکم مئی ۱۹۳۲ء سے حسب استحقاق دیا جائے اور بلحاظ خدمات دس روپیہ ماہانہ اضافہ خصوصی از یکم جون ۱۹۳۲ء دلایا جائے تاکہ انکی تنخواہ ڈھائی سو روپیہ ماہانہ ہو جائے موٹر الاؤنس بدستور ملیگا اور بیرونجات کی کل سڑکوں و عمارات کا تعلق انسے رہیگا۔

نیز چونکہ ابتک انکی تنخواہ اور موٹر الاؤنس کی رقم صیغہ واٹر ورکس سے ادا ہوتی تھی لہذا رقوم کو آئندہ بجٹ تعمیرات سے ادا ہونیکے سلسلہ میں مبلغ تین ہزار تین سو روپیہ کی منتقلی حسب نقشہ منسلکہ فلیگ "الف" قابل منظوری ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۸ر جون ۱۹۳۲ء میں تجاویز محررہ بالا سے اتفاق کیا ہے لہذا رقیمہ ہذا مع مسل حضور کیجاتی ہے کہ ہمایوں حکم منظوری بعد ملاحظہ بالاشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ معروضہ ۱۵ر جون ۱۹۳۲ء

درخواست برائے منتقلی رقم در بجٹ تعمیرات　　سال ۳۳-۱۹۳۲ء

نام صیغہ مع مد جس میں منتقلی درکار ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ ضرورت منتقلی خاص طور سے و متوقع بچت خاص طور سے مع دیگر کیفیت جو ضروری ہو۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۲- عمارات سڑک ہائے امور عامہ و مشاہرات	[illegible]	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۲ر	اعـ / لعار	۲۵- واٹر ورکس مشاہرات	اعـ / اعار	اعـ / اعار	تفصیل رپورٹ منسلکہ میں درج ہے۔
					۲۲- عمارات سڑک ہائے امور عامہ الاؤنس	صمار	صمار	یہ رقم دس ماہ کے لیے جون ۱۹۳۲ء تا مارچ ۱۹۳۳ء تک ادائیگی موجودہ بجٹوں سے ہوگی
۲۲- عمارات سڑک ہائے امور عامہ موٹر الاؤنس	اما لـه	لـه ر	لعار	اعار	۲۵- واٹر ورکس موٹر الاؤنس	اعار	اعار	

حکم ۔ (مسوری) واقع ۱۰ جون ۳۲ء

عالی مرتبت مسٹر سید ظفر علی صاحب بہادر پرائیویٹ سکریٹری علیل ہیں۔ انہوں نے ایک ماہ کی رخصت کی استدعا کی ہے لہذا ۱۲ جون ۱۹۳۲ء سے اُن کی رخصت ایک ماہ بادسط سالم تنخواہ منظور کی جاتی ہے۔ ایام رخصت میں اُن کا کام مسٹر صدیق علی خاں صاحب بہادر سکریٹری ہاؤس ہولڈ و انڈسٹریز علاوہ اپنے کام کے انجام دیں گے۔ عالی مرتبت صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی ڈاک و کاغذات یہاں نہیں آئیں گے صاحب سکریٹری بہادر ہاؤس ہولڈ و انڈسٹریز رامپور رہکر اُن کا کام انجام دیں گے۔ عالی مرتبت صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی وہ خدمات جو ما بدولت و اقبال سے براہ راست متعلق ہیں مثلاً پیشی ڈاک اور وہ کاغذات جو ہمارے استمزاج و صدور حکم کے محتاج ہوں بحالت سفر صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز
اجلاس ہمایوں عدالت عالیہ حضور بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

مورخہ ۱۱ جون ۱۹۳۲ء

مادھورام سائل مع مولوی سید نفیس الدین ایڈوکیٹ بنام رام پرکاش وغیرہ فریقثانی مع مولوی سید آل حسن ایڈوکیٹ۔

دادرسی بنا راضی تجویز عدالت بنچ ہائیکورٹ بابت اندراج رقم شیڈول دیوالیہ

جن واقعات کی بنا پر دادرسی ہذا ظہور پذیر ہوئی ہے وہ مختصر یہ ہیں کہ رادھے رمن فریق ثانی نے ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء کو درخواست دیوالیہ عدالت سول جج میں پیش کی اور اسمیں چار اشخاص کا قرضہ تعدادی بیس ہزار چھ سو روپیہ ظاہر کیا منجملہ اس قرضہ کے مادھورام سائل کا مبلغ سات ہزار سات سو روپیہ کا قرضہ دکھایا۔ رادھے رمن عدالت سول جج سے بتاریخ ۹ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء دیوالیہ قرار دیا گیا۔ رادھے رمن کے ڈسچارج ہونے سے قبل مادھورام سائل نے ۹ اگست سنہ ۱۹۲۹ء کو اپنا قرضہ جو بذریعہ دو قطعہ پرامیسری نوٹ تعدادی چھ ہزار روپیہ اصل اور دو ہزار پانچسو بارہ روپیہ آٹھ آنہ سود بشرح دس آنہ فیصدی ماہوار کے تھا بعد مجرائی مبلغ تین سو پچاس روپیہ ادا شدہ کے درج شیڈول کئے جانے کی استدعا کی۔ بہاری لال پسر رام پرکاش فریق ثانی نے عدالت میں اس قرضہ کی نسبت اعتراض کیا کہ سائل مدیون الیہ کا عزیز قریب ہے۔ دیوالیہ نے ساز کرکے یہ پرامیسری نوٹ مرتب کئے ہیں اور مادھورام سائل کو رقم متنازعہ قرض دینے کی استطاعت نہیں ہے۔ درخواست بہت تاخیر سے محض اس وجہ سے پیش ہوئی ہے کہ جب بہاری لال نے فیصلہ ثالثی کے منسوخ کرانے کی کارروائی کی تو دیوالیہ کو یہ خیال ہوا کہ فیصلہ ثالثی منسوخ ہو جائے گا۔

عدالت سول جج نے ثبوت لینے کے بعد مبلغ سات ہزار تین سو گیارہ روپیہ کا قرضہ قرار دیکر اس کے درج شیڈول کئے جانے کا حکم صادر کیا۔ اس حکم کی ناراضی سے بہاری لال نے عدالت ہائیکورٹ میں اپیل دائر کیا اور اس اپیل میں اس نے یہ عذر کیا کہ عدالت ماتحت نے ثبوت کے کاغذات داخل کرنے کی اجازت نہیں دی۔ عدالت اپیل نے تجویز عدالت ابتدائی بحال رکھی اور اُن کاغذات کو جو بہاری لال نے ۱۹ مئی سنہ ۱۹۳۱ء کو عدالت اپیل میں داخل کئے تھے۔ اُن کے داخلہ کو نامنظور قرار دیکر بہاری لال کو حسب قاعدہ واپس کرنے کا حکم صادر کیا۔ اس حکم کی ناراضی سے دو ججان ہائیکورٹ کی بنچ میں نگرانی دائر ہوئی۔ عدالت بنچ ہائیکورٹ نے نگرانی منظور کرکے عدالت اپیل اور عدالت ابتدائی کی تجاویز کو منسوخ کیا۔ اور دستاویزات کے داخل کرنے کی اجازت دیتے ہوئے مسل عدالت ابتدائی کو دوبارہ روئدادی تجویز صادر کرنے کے لئے واپس کی۔ اس تجویز کی ناراضی سے مادھورام سائل نے اجلاس عالی میں درخواست دادرسی پیش کی ہے۔

بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی۔ ہمارے سامنے سائل کی جانب سے اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ عدالت پنج ہائیکورٹ کو بصیغہ نگرانی ادخال شہادت مزید کی اجازت نہ دینا چاہئیے تھی۔ چنانچہ وادرسی ہذا میں امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ جب عدالت اپیل نے مزید شہادت کے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہو اور کاغذات مدخلہ واپس کئے جانے کا حکم دیدیا ہو تو آیا عدالت پنج ہائیکورٹ کو بصیغہ نگرانی عدالت اپیل کے اس حکم میں مداخلت کا اختیار حاصل ہے یا نہیں۔ اس قانونی مسئلہ پر اظہار رائے سے قبل ہم مناسب خیال کرتے ہیں کہ اس مزید شہادت کے داخلہ کی نسبت مواد مسل پر غور کریں۔ کہ مزید شہادت کا ادخال کس بنا پر چاہا گیا۔ مسل کے ملاحظہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عدالت سول جج میں مادھورام کے قرضہ نزاعی کے ثابت کرنے اور اسکی تردید کے لئے ۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء مقرر کی گئی تھی۔ اس تاریخ پر مادھورام کی شہادت قلمبند کی گئی۔ بہاری لال کی شہادت اس تاریخ پر موجود نہ تھی۔ وکیل سائل نے یہ عذر کیا کہ وہ بیمار ہے اسکو اپنی شہادت پیش کرنے کا پندرہ بیس روز کا موقعہ دیا جائے۔ چنانچہ عدالت نے بادائے ہرجہ بہاری لال کو ۲۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء شہادت پیش کرنے کے لئے تاریخ مقرر کی۔ اس تاریخ پر بہاری لال نے دو گواہ پیش کرکے اپنی شہادت ختم کر دی اور بحث سماعت ہوئی۔ تجویز کے لئے ۳۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء مقرر ہوئی۔ اسی تاریخ بہاری لال نے یہ درخواست پیش کی کہ مادھورام خود مقروض ہے اور اس میں اسقدر قرضہ دینے کی استطاعت نہیں ہے اس امر کے ثابت کرنے کے لئے کاغذات داخل کرنے کی اجازت دیجائے۔ عدالت نے اس درخواست کو یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ "اگر آج بھی یکمشت کاغذات پیش کئے جاتے تو عدالت اُن پر غور کرتی۔ ایسی مبہم درخواست منظور نہیں ہو سکتی" درخواست خارج کر دی۔ اسکے بعد اسی تاریخ بہاری لال نے دوسری درخواست پیش کی۔ اور اسمیں اُن کاغذات کا حوالہ دیا جنکو وہ پیش کرنا چاہتا تھا اور یہ ظاہر کیا کہ اُن کاغذات کی نسبت کل علم ہوا ہے لہذا بیس یوم کی مہلت نقول داخل کرنے کی عطا کیجائے۔ اس درخواست کو عدالت سول جج نے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ یہ درخواست بعد سماعت بحث پیش کی گئی ہے۔ اور اس سے قبل ایک درخواست اسی قسم کی نامنظور ہو چکی ہے۔ اس درخواست کو نامنظور کیا۔ اور ۳۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء کو تجویز صادر کی جس میں سات ہزار تین سو گیارہ روپیہ کا قرضہ درج شدہ دلائے جانے کا حکم صادر کیا۔ اس تجویز کی تاریخ سے ۲۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء کو اپیل دائر ہوا اور کاغذات جنکے داخل کرنے کی اُس نے استدعا کی ۱۰ر مئی سنہ ۱۹۴۰ء کو داخل کئے۔ حالانکہ اسی درخواست میں جن تواریخ پر اسکو نقول حاصل ہوئیں اُس نے ان کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کاغذات مختلف تواریخ میں اسکو حاصل ہوئے۔ جن کا سلسلہ ۲۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء سے ۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۰ء تک رہا لیکن عدالت اپیل میں اس نے یہ کاغذات ۱۰ر مئی سنہ ۱۹۴۰ء کو ایک ماہ دس یوم بعد داخل کئے۔ حالانکہ بوقت دائرہ اپیل ۲۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء کی حاصل کردہ نقل تمسک اس کے پاس موجود تھی۔ ان حالات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہاری لال نے ان کاغذات کے حصول اور پیش کرنے میں نہایت غفلت سے کام لیا ہے۔ ۲۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء کی دوسری درخواست میں اُسنے یہ ظاہر کیا کہ اسی کو ان کاغذات کا علم کل ہوا ہے۔ اگر یہ بات صحیح تھی

تو اُس کو اپنی شہادت پیش کرنے سے قبل ہی عدالت پر اس کا اظہار کر دینا چاہیئے تھا۔ اور بغیر اپنی شہادت پیش کئے ہوئے درخواست مہلت پیش کرنا چاہیئے تھی۔ لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اپنی شہادت پیش کی اور اسکو ختم کر دیا جیسا کہ عدالت سول جج کے حکم مورخہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۹ء سے ظاہر ہے۔ اپنی شہادت کے ختم اور تاریخ تجویز مقرر ہو جانے کے بعد اوس نے مزید شہادت پیش کرنے کی بابت درخواستیں دیں جنکو عدالت سول جج نے بوجوہ معقول نامنظور کیا۔ بہاری لال کی یہ غفلت اپیل کے موقع پر بھی جاری رہتی ہے۔ کیونکہ اُس نے بوقت دائرہ اپیل کوئی درخواست تحت آرڈر ۴۱ قاعدہ ۲۷ ضابطہ دیوانی اپیل میں مزید شہادت پیش کرنے کی نسبت پیش نہیں کی۔ بہاری لال نے ان کاغذات کے داخل کرنے میں نہایت تاخیر اور غفلت سے کام لیا جس کا وہ خود ذمہ دار تھا۔ ان وجوہ کی بناء پر ہماری رائے میں عدالت اپیل نے مزید شہادت لیے جانے کے متعلق جو تجویز صادر کی ہے وہ صحیح ہے۔

اب ہم کو قانونی لحاظ سے یہ طے کرنا ہے کہ آیا عدالت بنچ ہائیکورٹ کو بصیغۂ نگرانی عدالت اپیل کی تجویز میں کاغذات کے داخلہ کے متعلق مداخلت کا اختیار ہے یا نہیں۔ دفعہ ۱۱۵ ضابطہ دیوانی ریاست رامپور میں کوئی وجہ ایسی نہیں معلوم ہوتی جس کی بناء پر ہائی کورٹ عدالت اپیل کے اس قسم کے حکم میں مداخلت کی مجاز ہو۔ برٹش انڈیا کے ہائی کورٹس کی متفقہ رائے یہ ہے کہ جب عدالت اپیل نے تحت آرڈر ۴۱ قاعدہ ۲۷ ضابطہ دیوانی مزید شہادت کے ادخال کی اجازت نہ دی ہو تو اس حکم کی ناراضی سے اپیل دوئم دائر نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ ۴۸ مدراس صفحہ ۲۳۱ اور ۴۳ الہ آباد صفحہ ۲۰۹ اور آل انڈیا رپورٹر ۱۹۲۲ء و صفحہ ۳۹۳ میں یہ امر صاف طور پر طے کیا گیا ہے کہ عدالت اپیل دوئم عدالت اپیل اول کی ایسی تجویز میں مداخلت نہیں کر سکتی اور اسکے خلاف ہمارے سامنے کوئی نظیر پیش نہیں کی گئی۔ جب عدالت اپیل دوئم کو اس قسم کا اختیار نہیں ہے تو ہائیکورٹ کو بصیغۂ نگرانی بدرجۂ اولیٰ ایسا اختیار نہیں ہو سکتا۔

بوجوہ مندرجہ بالا ہمارے نزدیک تجویز عدالت بنچ ہائی کورٹ لائق منسوخی ہے

لہٰذا حکم ہوا کہ

درخواست ہٰذا منظور ہو۔ بمنسوخی تجویز عدالت بنچ ہائیکورٹ تجویز عدالت اپیل بحال رہے۔ خرچہ اجلاس ہٰذا و عدالت ہائے ماتحت غالب بذمہ مغلوب عائد ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل - رامپور

آرڈر نمبر ۲۵۵:- واقع ۱۸ اپریل ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ اپریل ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس کی تجویز بابت منظوری "قواعد زیر قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز "قواعد زیر قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" کا نفاذ منجانب گورنمنٹ رامپور منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع قواعد منسلکہ برائے اشاعت بگزٹ سرکاری اسٹیٹ پریس کو مرسلہ۔ اصل کاغذات بعد ختم کارروائی برائے ادخال دفتر سررشتہ صدر بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- قواعد محولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں۔

آرڈر نمبر ۵۶:- واقع ۲۷ مئی ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۶ مئی ۱۹۲۲ء میں عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ صنعت و حرفت کی تجویز بایں خلاصہ پیش ہوئی کہ چونکہ میسرس جے کے گیس پلانٹ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ ریاست رامپور میں گیس پلانٹ تیار کر رہی ہے اور ضرورت ہے کہ قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور ۱۹۲۲ء میں ترمیم کی جائے۔ لہذا مسودہ "ترمیم قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" مرتبہ عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ انجینیئر بہادر قابل عطائے منظوری ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز "ترمیم قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع ترمیم قواعد مذکور برائے اشاعت بگزٹ سرکاری سپرنٹنڈنٹ صاحب مطبع ریاست کے پاس مرسلہ۔ اصل کاغذات بعد کارروائی اشاعت سررشتہ صدر کو ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- ترمیم قواعد محولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل کیا۔

آرڈر نمبر ۸۹:- واقع ۱۸ جون ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ جون ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری "قواعد دیوالیہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" مرتبہ کمیٹی عالیمرتبت جج صاحبان ہائیکورٹ پیش ہوئی۔

پایا کہ:-

تحت دفعہ ۷۹ ضمن ۲ شق الف و ب قانون دیوالیہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء بعد ترمیم "قواعد دیوالیہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" مشمولہ فلیگ "الف" کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع قواعد مذکور بغرض اشاعت بگزٹ سکریٹری سپرنٹنڈنٹ صاحب اسٹیٹ پریس کے پاس مرسل ہو۔ بعد ازاں اشاعت کاغذات بغرض ادخال دفتر سررشتہ صدر بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- قواعد محولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل کیا۔